سوال

(288) محفلوں میں تالی بجانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تقریبات اور جلسوں میں تالی بجانا جائز ہے یا مکروہ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

محفلوں میں تالی بجانا غیر اسلامی فعل ہے، کم ازکم اسے مکروہ تو کہا ہی جا سکتا ہے حالانکہ دلیل کے اعتبار سے یہ حرام ہے اس لئے کہ مسلمان کافروں کی مشابہت اختیار کرنے سے منع کیئے گئے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے کفار مکہ کے بارے میں کہا ہے :

وَما كانَ صَلاتُهُم عِندَ البَيتِ إِلّا مُكاءً وَتَصدِيَةً... ٣٥ ... سورة الانفال

" بیت اللہ کے پاس ان کی نماز سیٹیاں بجانے اور تالیاں پیٹنے کے سوا کچھ نہیں۔"

علماء کرام کا کہنا ہے کہ "مُكاءً" سے مراد سیٹی بجانا اور "تَصدِيَةً" سے مراد تالی پیٹنا ہے اور ایک مومن کا طریقہ یہ ہونا چاہیے کہ جب وہ کوئی پسندیدہ چیز دیکھے یا اچھی بات سنے تو سبحان اللہ یا اللہ اکبر کہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بے شمار حدیثوں سے ثابت ہے اور اگر عورتیں مردوں کے ساتھ نماز میں ہوں اور امام کچھ بھول جائے تو ان کے لیے امام کو آگاہ کرنے کی غرض سے تالی بجانا جائز ہے لیکن مرد یہی کام سبحان اللہ کہہ کر انجام دیں گے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح سنت سے یہی ثابت ہے۔

معلوم ہوا کہ مردوں کی تالی بجانے میں کافروں اور عورتوں سے مشابہت پائی جاتی ہے اور ان دونوں کو مشابہت اختیار کرنا شرعا ممنوع ہے۔ واللہ ولی التوفیق

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

محدث فتویٰ